Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۱ رمضان المبارک سنہ ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۸ تبوک ۱۳۵۴ہش ۔ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۱۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ تبوک ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال بغرض طبّی مشورہ و علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کو گذشتہ چند دنوں سے کمزوری اور دل کی دھڑکن کی تکلیف ہے۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق علاج جاری ہے احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت دے۔ جملہ دینی مقاصد کو پورا کرکے اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازے اور حضور بخیر و عافیت اس سفر سے واپس تشریف لائیں۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال بغرض علاج لاہور قیام فرما ہیں۔ آپ کی ٹانگ میں سخت درد ہے جس کی وجہ سے بہت بے چینی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی طبیعت گذشتہ کئی روز سے شوگر کی زیادتی کی وجہ سے ناساز ہے۔ پنڈلیوں اور گھٹنوں میں درد ہے اور چکر بھی آتے رہتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

محترم صاحبزادہ ابوالحسن صاحب قدسی (ابن حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ) بعارضہ بندشِ پیشاب بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں بغرض علاج داخل ہیں ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق ان کا اپریشن ہوگا احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دہندگان معتکفین کی توجہ کیلئے

ضروری اعلان

بعض دوستوں نے ماہِ صیام کے آخری عشرہ میں مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف بیٹھنے کے لئے درخواستیں بھجوائی ہیں ایسے دوستوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ امسال مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھنے کا انتظام نہیں ہے احباب اپنے اپنے محلہ کی مسجد میں یہ عبادت بجا لا سکتے ہیں۔

مستورات کے لئے بھی مسجد مبارک میں معتکف ہونے کا کوئی انتظام نہیں ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو

بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی جھکا رہے

"میں نے قرآن کے لفظ میں غور کیا تب مجھ پر کھلا کہ اِس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اَور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی اُس وقت اِسلام کی عزّت بچانے کے لئے اور بُطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنے ہیں یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اَور کوئی کتاب اِس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی اِس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتابِ الٰہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جُھکا رہے۔

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبّر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اور حدیثوں کے شغل کو ترک کر دیں۔ بڑے تعجّب کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتنا اور تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے۔ اِس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اِس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔"

(الحکم ۱۷ ار اکتوبر ۱۹۰۰ء)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(رپورٹ نمبر ۱ بابت ۲۶ تا ۲۸ راگست ۱۹۷۵ء)

(قسط اوّل)

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

حضور احباب انگلستان کی پاک استعدادوں کی نشوونما اور تربیتِ باطنی میں دن رات کوشاں ہیں

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں نیز اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی نصائح اور دعاؤں سے نوازنے کا سلسلہ برابر جاری ہے

(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے)

لندن (بذریعہ ڈاک) — ہرچند کہ حضور اپنے طبی معائنہ اور علاج کی غرض سے یہاں تشریف لائے ہیں تاہم اِس غرض کی تکمیل کے ساتھ ساتھ حضور احباب انگلستان کی پاک استعدادوں کی نشوونما اور تربیتِ باطنی میں دن رات کوشاں ہیں۔ چنانچہ دُور و نزدیک سے آئے ہوئے احباب کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں نیز انہیں اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی نصائح اور دعاؤں سے نوازنے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اسی لئے احباب نفس اور شیطان کی غلامی سے دائمی طور پر بچے رہنے اور اُس روح القدس کی معیت سے جو توبۃٌ نامہ اور عبودیت خالصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے بہر طور سرفراز رہنے کی غرض سے روزانہ ہی بڑی تعداد میں کھنچے چلے آتے ہیں۔ حضور کا اکثر وقت احباب سے ملاقاتیں کرنے، انہیں حقائق و معارف سے مالا مال کرنے، بیش بہا نصائح سے سرفراز فرمانے اور خدا تعالیٰ سے ان کے لئے وہ رُوحانی طاقت چاہنے میں گزرتا ہے جس کا اثر برقی مادہ کی طرح ان کے تمام وجود میں دَوڑ جائے تا دُنیا میں ان کے ذریعہ سے محبتِ الٰہی اور توبۃُ النصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی پھیلتی چلی جائے اور اِس طرح دنیا میں اسلام کے غالب آنے کے آثار نمایاں سے نمایاں تر ہوتے چلے جائیں۔

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ۶ تا ۲۵ راگست ۱۹۷۵ء کی مصروفیات سابقہ ۹ رپورٹوں میں ہدیۂ قارئین کی جاچکی ہیں۔ ذیل میں ۲۶ تا ۲۸ راگست کی مصروفیات کی ایک جھلک پیشِ خدمت ہے :-

۲۶ راگست ۱۹۷۵ء بروز منگل

آج حضور نے صبح دس بجے سے رات گیارہ بجے تک بہت مصروف وقت گزارا چونکہ جماعت احمدیہ انگلستان کا گیارھواں جلسہ سالانہ ایک روز قبل ہی اختتام پذیر ہوا تھا اور یورپ اور مغربی افریقہ کے متعدد ممالک کے احباب جو اس میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے تھے، ابھی لندن میں ہی مقیم تھے اور انکی شدید خواہش تھی کہ وہ اپنے اپنے ملکوں میں واپس جانے سے قبل حضور ایدہ اللہ سے انفرادی ملاقات کا شرف حاصل کرکے اپنے لئے دُعا کی درخواست کریں اس لئے حضور آج صبح دس بجے سے ایک بجے تک ان سے ملاقاتیں کرنے میں ازحد مصروف رہے۔ اُس روز مغربی جرمنی، ہالینڈ، ڈنمارک، ناروے، فرانس، نائیجیریا، گیمبیا اور سیرالیون کے متعدد احباب نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

اس خیال کے پیشِ نظر کہ جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے انگلستان کے مختلف علاقوں سے تشریف لانے والے بہت سے احباب ابھی لندن میں ہی ہیں اور وہ بھی ملاقات کے متمنّی ہیں۔ حضور شام کو سیر کی غرض سے باہر تشریف نہیں لے گئے بلکہ مشن ہاؤس کے باغیچہ میں ہی چہل قدمی کرنے کا فیصلہ فرمایا۔ چنانچہ حضور ساڑھے چھ بجے شام سے پونے آٹھ بجے تک مشن ہاؤس کے باغیچہ میں چہل قدمی فرماتے رہے۔ اِس موقع پر کثیر التعداد احباب کو حضور سے ملاقات کرنے اور حضور کے زندگی بخش پُر معارف ارشادات سے مستفیض ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ پہلے تو حضور نے کچھ دیر مکرم مبشر لطیف صاحب ایڈووکیٹ لاہور سے گفتگو فرمائی۔ بعد ازاں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی تشریف لے آئے اور حضور چہل قدمی کے دوران ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ نیز حضور نے مبلغین ہالینڈ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل کو جو اس موقع پر موجود تھے سرینام سے ہالینڈ آنیوالے احمدی خاندانوں سے رابطہ قائم کرکے انہیں جماعتی تنظیم میں منسلک کرنے اور ان کی دینی اور رُوحانی تربیت کا اہتمام کرنے سے متعلق ہدایات دیں۔ اس موقع پر اور بہت سے احباب نے حضور سے شرفِ مصافحہ حاصل کیا اور اپنے بچوں کو حضور کی خدمت میں پیش کرکے ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور نے بچوں کے سروں پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے انہیں دُعا دی اور بہت میٹھے اور پیارے انداز میں ان سے باتیں بھی کیں۔

حضور نے مشن ہاؤس کے باغیچہ میں Kidney Beans. پنیری لگوائی ہے۔ چہل قدمی کے دوران حضور نے اُس حصۂ باغ میں تشریف لے جاکر Kidney Beans کے ننھے ننھے پودے ملاحظہ فرمائے اور ان کی غور و پرداخت کے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ مزید برآں جماعت احمدیہ لندن کے سیکرٹری ضیافت مکرم خالد اختر احمد صاحب کی درخواست پر لندن مشن کے باورچیخانہ کا اندر سے معائنہ بھی فرمایا۔ اِس کچن میں ہی جلسہ سالانہ کے موقع پر مسلسل دو روز تک دو ہزار افراد کے لئے کھانا پکتا رہا تھا۔ حضور نے کھانا پکانے کے انتظامات کا معائنہ فرمانے نیز گیس کے چولہوں اور کھانا پکانے کے برتن ملاحظہ فرمانے کے بعد کچن کے رضاکار عملہ (مکرم اعجاز بٹ صاحب، مکرم احمد بشارت صاحب اور مکرم حنیف الرحمٰن صاحب) کو شرفِ مصافحہ بخشا اور کھانا پکانے کے انتظامات اور رضاکار عملہ کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

چہل قدمی سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے مسجد فضل لندن میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ نماز کے بعد حضور نے مبلغ سکاٹ لینڈ مکرم بشیر احمد آرچرڈ کی صاحبزادی عزیزہ عابدہ رانی سلمہا کا نکاح ہبت الرحمٰن سلمہ ابن مکرم لطف الرحمٰن صاحب کے ساتھ پندرہ صد پونڈ حق مہر پر پڑھا۔ ہبت الرحمٰن صاحب سلمہ محترم منشی عظیم الرحمٰن صاحب مرحوم سابق ہیڈ کلرک نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے پوتے ہیں۔ نکاح کا اعلان کرنے سے قبل حضور نے ایک مختصر لیکن نہایت ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے ذریعہ ایک نئی اخوت بلکہ ایک نئے بین الاقوامی خاندان کی بنیاد پڑی ہے۔ اسی لئے جماعت احمدیہ محض ایک جماعت ہی نہیں ہے بلکہ ایک بین الاقوامی خاندان کی حیثیت رکھتی ہے اور اسی لئے جب اللہ تعالیٰ جماعت کے کسی ایک فرد کیلئے خوشی کا کوئی موقع پیدا کرتا ہے تو وہ خوشی اُس ایک فرد کی ذات تک محدود نہیں ہوتی بلکہ پُوری جماعت اس میں برابر کی شریک ہوتی ہے عزیزہ عابدہ رانی سلمہا جس کے نکاح کا اعلان کرنے میں اس وقت کھڑا ہوں ہمارے برطانوی نژاد نومسلم احمدی بھائی مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ کی بچی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں عین جوانی کے عالم میں اسلام قبول کرنے کی توفیق عطاء فرمائی۔ پھر انہوں نے خدمت اسلام کیلئے اپنی زندگی وقف کی اور سالہا سال سے وہ ایک مبلغ کی حیثیت سے اشاعتِ اسلام کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ ان کی بچی ہماری اپنی بچی ہے۔ اسکے نکاح کی خوشی میں ہم سب برابر کے شریک ہیں۔ سب دوست اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دُعا کریں۔

اس کے بعد حضور نے باقاعدہ نکاح کا اعلان فرمایا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دُعا کرائی جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے اور سب نے ہی باری باری مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ اور ہبت الرحمٰن صاحب سلمہ کو مبارکباد دی۔

رات کو ساڑھے نو بجے حضور ایدہ اللہ مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لاکر اپنے خدام کے درمیان تشریف فرما ہوئے اور احباب سے گیارہ بجے شب تک مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صداقت انبیاء علیہم السلام ۔ از روئے قرآن کریم

(سلطان احمد پیر کوٹی)

خدا تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ جب دنیا میں کفر و ضلالت پھیل جاتی ہے گناہ و عصیاں اور ظلم کا دور دورہ ہو جاتا ہے۔ انسان اللہ تعالیٰ سے دور ہو جاتا ہے اور شیطان لعین کا قرین بن جاتا ہے ہر سو تاریکی ہی تاریکی ہوتی ہے اور دنیا ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کی مصداق ہو جاتی ہے تو اس کی صفت رحمانیت جوش میں آتی ہے اور وہ اپنے بھولے بھٹکے بندوں کو راہ راست کی طرف لانے کے لئے اپنے برگزیدہ بندوں کو مبعوث کرتا ہے یہ برگزیدہ بندے مخلوقِ خدا کو تاریکیوں سے نکال کر ان کے خالق و مالک کی طرف لے آتے ہیں اور دنیا کو اپنے خداداد نور سے منور کرتے ہیں۔

چونکہ ان برگزیدہ بندوں یعنی انبیاء اور مرسلین پر ایمان لانا واجب ہوتا ہے اور ان کا انکار انسان کو خدا تعالیٰ کے غضب کا مورد بنا دیتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی راہنمائی کے لئے بعض اصول متعین کر دیئے ہیں۔ جن سے ہر ایک مرسل اور مامور من اللہ کی صداقت معلوم کی جا سکتی ہے۔ قرآن کریم جو آخری اور کامل و مکمل شریعت اور تا ابد ہدایت ہے اس نے ان اصول کا بالتفصیل ذکر کیا ہے۔ ان سب اصول کو بیان کرنا طوالت کا موجب ہوگا اس لئے اس فہرست میں صرف پانچ اصول کا بالاختصار ذکر کیا جاتا ہے

قبل از دعویٰ زندگی

نبی اور مرسل کی قبل از دعویٰ زندگی دوست و دشمن کے تجربہ کی رو سے پاک اور بے عیب ہوتی ہے اور اس کی اپنی ذات اس کی صداقت کی ایک بین اور واضح دلیل ہوا کرتی ہے وہ پکار پکار کر مخالفوں کو کہہ رہا ہوتا ہے کہ خوب سوچ سمجھ لو تم مجھ پر کوئی عیب۔ افتراء یا جھوٹ یا دغا کا نہیں لگا سکتے۔ تم میری سوانح عمری پر کوئی نکتہ چینی نہیں کر سکتے میں چھوٹا تھا۔ تمہاری نظروں کے سامنے اور تمہارے ہاتھوں میں جوان ہوا اور پھر ادھیڑ عمر کو پہنچا تم میری زندگی کے ہر حصہ سے واقف ہو

میری زندگی ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح تمہارے سامنے ہے تم سے میری کوئی بات مخفی نہیں جب میں نے پہلے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ میں نے کسی پر افتراء نہیں کیا۔ تم نے ہمیشہ مجھے صدوق اور امین پایا تو پھر یکدم میں ان حرکات کا مرتکب کیسے ہو گیا جب میں ہمیشہ جادۂ اعتدال پر گامزن رہا تو اب راتوں رات میں نے کس طرح فریب دہی خیانت اور جھوٹ کو اپنا لیا عقلِ سلیم اس بات کو تسلیم نہیں کرتی۔

دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر چیز تدریج اور تسلسل کو چاہتی ہے۔ نہ نیکی اپنے مدارج طے کئے بغیر اپنے کمال کو پہنچ سکتی ہے اور نہ بدی۔ یہ بات ممکن ہی نہیں کہ ایک انسان جنوب کی طرف جا رہا ہو لیکن یکدم اپنے آپ کو شمال کی طرف افق پر کھڑا پائے یا مغرب کی طرف جانے والا خود کو اپنے آپ کو مشرق میں دور کنارے پر پائے لہذا ہماری عقل سلیم یہ کہتی ہے۔ کہ وہ شخص جس نے قبل از دعویٰ وحی والہام چالیس سال کی عمر میں کبھی جھوٹ نہ بولا ہو۔ وہ فریب اور دھوکہ کا مرتکب نہ ہوا ہو اس نے امانت میں خیانت نہ کی ہو کسی پر ظلم نہ کیا ہو وہ خود خدا تعالیٰ پر افترا باندھنے لگے۔ یہ ممکن نہیں جس نے ساری زندگی معمولی جھوٹ بھی نہیں بولا۔ وہ اتنا بڑا جھوٹ کیسے بولے گا کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کی مخلوق کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوا ہوں اگر اس کی ساری زندگی ہمارے نزدیک پاکیزہ اور مطہر ہے جھوٹ اور فریب سے پاک ہے تو ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ اب بھی وہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ صداقت اور حق پر مبنی ہے

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صداقت کے سلسلہ میں اس دلیل کو پیش کیا ہے اور مخالفین کو جھنجھوڑا ہے کہ عقل سلیم سے کام لو اور میرے دعویٰ نبوت کو پرکھو اور اس پر غور کرو۔ چنانچہ فرمایا:۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ
عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
(یونس)

میں اس دعویٰ نبوت سے قبل ایک لمبی عمر تم میں گذار چکا ہوں پھر تم عقل سے کیوں کام نہیں لیتے۔

پس قرآن کریم کے نزدیک کسی نبی و مرسل اور مامور من اللہ کی صداقت کی ایک بڑی دلیل اس کی قبل از دعوے زندگی ہے۔ اگر وہ زندگی بے عیب ہے۔ پاک اور مطہر ہے۔ جھوٹ۔ مکر و فریب اور افتراء سے پاک ہے۔ مدعی دوست اور دشمن دونوں کے نزدیک صدوق اور امین تھا تو پھر اس کا دعوے کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلق اللہ کی ہدایت کیلئے مبعوث ہوا ہوں۔ جھوٹ پر مبنی نہیں ہوگا۔ کیونکہ چالیس سال تک جس شخص نے ایک معمولی جھوٹ بھی نہ بولا ہو یکدم خدا تعالیٰ پر اتنا بڑا افتراء کیسے کرنے لگ جائے گا۔

۲۔ نصرت الٰہی

اللہ تعالیٰ کا یہ اٹل اور حتمی قانون ہے کہ انبیاء مرسلین اور مامورین اور ان کی جماعتیں ہمیشہ اپنے مخالفوں پر غالب رہتی ہیں۔ مامورین اور مرسلین سے اللہ تعالیٰ کا سلوک وہ ہوتا ہے جو محبوبوں اور پیاروں سے ہوتا ہے اگر خدا تعالیٰ ان سے محبوبوں اور پیاروں کا سا سلوک نہ کرے تو ان کی صداقت ثابت نہیں ہو سکتی اب اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مرسل ہوں اس کا نبی ہوں۔ اس کی طرف سے مامور ہوں تو اس کی صداقت کو پرکھنے کا آسان طریق یہ ہے کہ دیکھا جائے کہ اس سے اللہ کا سلوک کیسا ہے۔ دنیا کا ایک حاکم یا ایک بادشاہ اگر کسی کو اپنا نائب بنا کر کہیں بھیجتا ہے تو اس کی حفاظت کے سامان کرتا ہے اس کا ہر طرح خیال رکھتا ہے حسب ضرورت اس کی امداد و نصرت کرتا ہے پھر خدا تعالیٰ جو حقیقی بادشاہ ہے جس کا دست قدرت ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے وہ عالم الغیب ہے۔ وہ اپنے انبیاء مرسلین اور مامورین جنہیں وہ دنیا میں اپنا نائب بنا کر بھیجتا ہے کی رعایت اور نصرت کیوں نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ نے اس اصول صداقت کو قرآن کریم میں بیان کیا ہے۔ فرماتا ہے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا
وَرُسُلِي ۔ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ
عَزِيزٌ
(مجادلہ ۲۲)

اللہ تعالیٰ نے فرض کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے اللہ یقیناً طاقتور اور غالب ہے

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ
إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ
وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ
الْغَالِبُونَ ۔
(صافات ۱۷۲ تا ۱۷۴)

اور ہمارا فیصلہ ہمارے بندوں یعنی رسولوں کے لئے گذر چکا ہے جو یہ ہے کہ ان کی مدد کی جائیگی اور ہمارا لشکر یعنی مومنوں کا گروہ ہی غالب رہے گا۔

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ
آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝
(مومن ۵۲)

ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۔
وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
(الحشر)

اللہ اپنے رسولوں کو جس کا چاہتا ہے غالب بنا دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا
أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ (الانبیاء ۴۵)

کیا منکرین نبوت نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو آہستہ آہستہ چاروں طرف سے کم کرتے چلے جا رہے ہیں کیا اب بھی وہ خیال کرتے ہیں کہ وہی غالب ہیں۔

ان سب آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قوت، غلبہ اور قدرت کے اظہار کے لئے یہ قانون بنایا ہے کہ وہ ہر زمانہ میں اپنے رسولوں اور نبیوں کو ان کے مخالفین کے مقابلہ میں اپنی نصرت و اعانت سے نوازتا ہے اور انہیں غلبہ عطا کرتا ہے انبیاء و مرسلین کی جماعت قلیل کو بتدریج بڑھاتا ہے انہیں ترقی دیتا ہے۔ پس ایک سچے اور راستباز مدعیٔ نبوت کی صداقت کا یہ معیار ہے کہ اسے ہر گام پر نصرت خداوندی نصیب ہو اور اس کی جماعت ترقی کرے اور مخالف اسکے مقابلہ میں باوجود ظاہری قوت و غلبہ کے خائب و خاسر ہو۔

اظہار علی الغیب

ایک سچے اور راستباز مرسل و مامور من اللہ کی ایک واضح علامت یہ ہوتی ہے کہ اسے کثرت سے امور غیبیہ پر اطلاع دی جاتی ہے اسکی وحی مصفا پانی کی طرح کدورت سے پاک ہوتی ہے۔ اسے آفاقی اور نفسی دونوں قسم کے روشن نشان دئے جاتے ہیں۔ اسے بعض عظیم الشان امور سے قبل از وقت اطلاع دی جاتی ہے۔ اس کا غیر اس غیر معمولی امتیاز اور سلوک سے محروم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ۔ (جن ۲۷/۲۸)

غیب کا جاننے والا وہی (اللہ) ہے اور وہ اپنے غیب پر کسی کو غالب نہیں کرتا۔ سوائے ایسے رسول کے جس کو وہ اس کام کے لئے پسند کر لیتا ہے۔ یعنی وہ اس کو کثرت سے علوم غیبیہ بخشتا ہے غیب سے مراد وہ خالص غیب ہے جس کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو نہیں ہوتا اس غیب کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ۔ (انعام ۶۰)

اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں سوائے اس کے ان (یعنی غیبوں) کو کوئی نہیں جانتا۔ اب جو غیب کے خزانے خدا تعالیٰ کے پاس ہیں۔ اسکی کنجیاں بھی اسی کے پاس ہیں۔ کسی اور کے پاس نہیں اور قادر و مقتدر خدا کے اس خزانہ کو کوئی شخص چرا بھی نہیں سکتا۔ اس لئے اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں اور مجھے بکثرت امور غیبیہ پر اطلاع دی جاتی ہے۔ اس کے حق میں آفاقی اور نفسی نشانات ظاہر ہوتے ہیں اس کی پیشگوئیاں غیر معمولی حالات میں وقوع میں آجاتی ہیں تو وہ بے شک اپنے دعوے نبوت میں سچا اور راستباز ہے کیونکہ غیب کے متعلق وہی شخص اطلاع دے سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے خود اس پر مطلع کیا ہو۔ غیب گوئی اللہ تعالیٰ کے مرسلین اور ماموروں کی صداقت کی بین اور واضح دلیل ہے۔

۴۔ مقصد بعثت میں کامیابی

اللہ تعالیٰ نے اپنے ماموروں اور انبیاء کا ایک بڑا معیار صداقت یہ بتایا ہے کہ جو شخص اپنے پاس سے کلام بناتا ہے اور پھر اسے اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے عذاب سے بچ نہیں سکتا۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ حکومت وقت کی طرف سے کوئی جھوٹا حکم سنانے والا یا جھوٹ موٹ حکومت کا کارندہ بن کر پبلک کو دھوکہ دینے والا حکومت کی پکڑ سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ پھر یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ خدائے قادر مقتدر کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنے والا اس کے غضب اور قہر سے بچ جائے گا پس ایک سچے اور راستباز مرسل و مامور کی یہ علامت ہے کہ وہ نہ صرف خدا تعالیٰ کی پکڑ سے محفوظ رہتا ہے۔ بلکہ ہر آن اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت اسکے شامل حال رہتی ہے۔

دوسری بات اللہ تعالیٰ یہ بیان فرماتا ہے کہ ایک مفتری اپنے مقصد تعلیم میں کامیاب نہیں ہوتا۔ گو یہ ممکن ہے کہ وہ کچھ لوگوں کو وقتی طور پر اپنے ساتھ ملا لے یا کچھ دولت اکٹھی کر لے مگر یہ اس کا مقصد بعثت نہیں ہر مدعی کا اپنا کوئی مقصد اور تعلیم ہوتی ہے اگر وہ جھوٹ موٹ خدا تعالیٰ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کر رہا ہے اور افتراء سے کام لیتا ہے تو وہ اپنے اس مقصد بعثت میں کامیاب نہیں ہوگا اسکی لائی ہوئی تعلیم دنیا میں نہیں پھیلے گی۔

(باقی)

جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے

یہ حقیقت آمیز بشارت ہمیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے توسط سے ملی ہے جن کے موعود پسر حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ تحریک جدید جیسا عظیم الشان نظام قائم ہوا جس کی غرض و غایت اللہ تعالیٰ کے عالمگیر کلام اور آخری شریعت قرآن مجید کی حکومت کو انسانی دلوں پر قائم کرنا ہے۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے کر قرآن مجید کی عزت افزائی کا ثواب حاصل کرتے ہیں تحریک جدید کے نظام کے تحت انگریزی، ڈچ، جرمنی، ڈینش، اور سواحلی و دیگر زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کتابی صورت میں اکناف عالم میں تقسیم کر دئے جا رہے ہیں ہر احمدی کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ اس نے آسمان پر عزت پانے کے لئے جو تحریک جدید کا وعدہ کیا تھا وہ پورا کر دیا ہے۔ یا نہیں؟

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان توجہ لجنات اماء اللہ

۱۔ لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر کو انشاء اللہ تعالیٰ منعقد ہوگا۔

۲۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ بجٹ ختم ہونے میں صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہے۔ ۳۰ ستمبر تک ہر لجنہ کا بجٹ چندہ ممبری، چندہ ناصرات و چندہ سالانہ اجتماع لجنہ و ناصرات پورا ہو جانا چاہیئے۔ اجتماع لجنہ کا چندہ ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے جمع کر کے بھجوائیں۔ چندہ اجتماع ناصرات ۲۵ پیسے فی ممبر کے حساب سے جمع کر کے بھجوائیں۔

۳۔ لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ کے لئے تجاویز بھی جلد از جلد بھجوائیں تاکہ ایجنڈا مرتب کیا جائے۔

۴۔ جن لجنات کے ذمہ کتابوں کا بقایا ہے وہ بھی اپنے بقائے صاف کریں۔

۵۔ رپورٹ سالانہ کی دو کاپیاں بھجوائیں۔ یہ رپورٹ سات یا آٹھ اکتوبر تک دفتر لجنہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔

۶۔ تمام چندے اور بقایا جات تین چار اکتوبر تک مل جائیں۔ ورنہ وہ اس سال میں شمار نہیں ہوں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصاب امتحان وظیفہ اطفال بر موقع سالانہ اجتماع

۱۔ احمدی بچوں کے لئے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ مؤلفہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب۔

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قبل از نبوت کے مختصر حالات

۳۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن مجید

۴۔ سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات

۵۔ معلومات عامہ متعلقہ اسلام و احمدیت۔ ملک کے موٹے موٹے جغرافیائی اور سیاسی حالات۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انتخاب صدر انصار اللہ کیلئے اپنی مجلس کی طرف سے حسب قواعد نام جلد بھجوا دیں

(قائد عمومی)

وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز و صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل محض اسلئے شائع کی جارہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۱۹۵

میں نور فاطمہ بیوہ سیف الدین صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۱۲ ۳/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۲۰ روپیہ جیب خرچ از پسران ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نور فاطمہ مکان ۱۹۹/۹ دستگیر سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸۔

گواہ شد۔ شیخ شریف احمد وصیت ۱۵۶۵۳ دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸۔

گواہ شد۔ شیخ نثار احمد سیکرٹری وصایا وصیت ۱۳۱۳۳ ۶۶۹/۹ دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸۔

مسل نمبر ۲۲۱۹۶

میں رضیہ خانم زوجہ ارشد احمد صاحب۔ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ۵/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپیہ

۲- زیور طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ مالیتی -/۱۵۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رضیہ خانم اہلیہ شیخ ارشد احمد صاحب ایف بلاک۔ اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔

گواہ شد۔ محمد حسین شیخ وصیت ۱۰۶۱۶ اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔

گواہ شد۔ فضل کریم مجاہد۔ وصیت ۱۲۶۸۰ اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۲۱۹۷

میں محمد ابراہیم فضل ولد حکیم محمد شفیع صاحب قوم ارائیں پیشہ ڈاکٹری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن لائلپور شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ ۵/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ایک مکان واقع بٹالہ کالونی لائلپور شہر مالیتی -/۶۰۰۰ روپیہ مکان ۶۲۳/c

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ڈاکٹری ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد ابراہیم فضل 62 - c

بٹالہ کالونی لائلپور شہر۔

گواہ شد۔ غلام احمد صدر موصیان وصیت ۱۶۹۸۲ لائلپور شہر

گواہ شد۔ ڈاکٹر رشید احمد اختر وصیت ۱۹۰۲۷ بٹالہ کالونی لائلپور شہر۔

مسل نمبر ۲۲۱۹۸

میں فضل خیر زوجہ محمد شریف صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۵/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے

۲- نقد مبلغ -/۱۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ فضل خیر زوجہ محمد شریف صاحب بیت البرکات دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ سید محمود احمد ناصر ابن حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ بیت البرکات دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ سید شعیب احمد ابن سید محمود احمد ناصر صاحب بیت البرکات دار الصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۱۹۹

میں محمودہ بیگم بیوہ میاں محمد شفیع صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ۵/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ -/۳۰۰ روپے

۲- زیور وزنی ۲ رتی۔ (ناک کا کوکہ) مالیتی -/۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ محمودہ بیگم ۵/۶ ایم۔ اے۔ انور مکان ۵/۵۰ دار العلوم غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبد اللطیف صابر (پسر موصیہ) دار العلوم غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ غلام محمد وصیت ۲۸۳۳ شاہدرہ ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۲۰۰

میں میاں مبارک علی ولد میاں نیاز علی صاحب قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر ۴۹ سال پیدائشی احمدی ساکن شادباغ لاہور شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ ۵/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت -/۱۰۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ میاں مبارک علی ۴۶۹/A شادباغ لاہور

گواہ شد۔ قاسم الدین وصیت ۲۲۹ محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ شہر۔

گواہ شد۔ عبد السمیع ولد بابو عبد الرشید صاحب شادباغ لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۲۰۱

میں غلام محمد ولد چوہدری عبد اللہ خان صاحب قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ ۵/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- نقد مبلغ -/۱۰۰۰ روپے

۲- بھینس دو عدد قیمتی -/۲۰۰ ۳ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اسوقت مجھے مبلغ -/۲۴۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ غلام محمد انچارج لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ۔ گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر سندھ۔ گواہ شد عزیز احمد قائد خدام الاحمدیہ لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ۔

(باقی)

وقفِ جدید کے چندہ کی سَو فیصدی ادائیگی کی دُعائیہ فہرست میں شمولیت فرمائیں!

ماہِ صیام بہت برکتوں والا مہینہ ہے جس میں ہر ایک نیکی کا کئی گُنا ثواب ملتا ہے۔ چنانچہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مبارک مہینہ میں صدقہ و خیرات کے بارہ میں تیز آندھی کی طرح عمل فرماتے تھے۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس مبارک مہینہ میں وقفِ جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ایسے احباب اور جماعتیں جو ماہ صیام کی ۲۷ر تاریخ تک اپنے وعدہ جات سَو فیصد پورے کر کے دفتر ہذا کو اطلاع بھجوائیں گی حسبِ سابق ان کے اسماء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۲۹ر ماہِ رمضان کی خصوصی اجتماعی دعا میں شامل کرنے کی غرض سے پیش کئے جائیں گے۔ (ناظم مال وقفِ جدید)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیزم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کو یکم ستمبر ۱۹۷۵ء بروز سوموار صبح ۸ ۱/۲ بجے فرزند عطا فرمایا۔ نومولود محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب سابق امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لاہور کا پوتا اور مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ مرحوم و مغفور چک نمبر ۸۸ ج۔ب لائل پور کا نواسہ ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کی ولادت کو اس کے والدین اور دوسرے جملہ لواحقین کے لئے مبارک فرمائے اور نومولود کو با اقبال اور خادمِ دینِ متین بنائے۔

(چوہدری) عبدالحق ورک۔ امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد۔ مکان نمبر ۸۸۔ گلی نمبر ۳۲، سیکٹر F-6/1، اسلام آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار کی والدہ ماجدہ کو گزشتہ دنوں گر جانے کی وجہ سے پیشانی اور کولھے پر سخت چوٹ آئی جس کی وجہ سے انہیں بہت تکلیف ہے۔ جملہ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

نیز احباب برادرم عزیز شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ کے بچے عزیز جمیل کیلئے بھی دعا فرمائیں وہ گزشتہ ایک ہفتہ سے بیمار ہے اب اسے بغرض علاج لاہور لے گئے ہیں اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ) مبارک احمد سیکرٹری حدیقۃ المبشرین۔ ربوہ)

۲۔ میرے والد مکرم ملک فضل حسین صاحب مصنف "ہندو راج کے منصوبے" ــــ جو کہ سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ خادم بھی ہیں آجکل کراچی میں شدید بیمار ہیں۔ مورخہ ۳/۹/۷۵ کو دو اپریشن ہسپتال میں ہوتے تھے۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق حالت ابھی قابلِ اطمینان نہیں ہے اس لئے احباب سے اس بابرکت ماہ میں ان کی کامل صحت کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (محمد صدیق اسٹیشن ماسٹر بھیچو کی ملیاں ضلع شیخوپورہ)

۳۔ مَیں ملیریا بخار میں مبتلا ہوں جو اُترتا ہے اور پھر چڑھ جاتا ہے۔ کمزوری اور ضعف بھی بے حد ہو گیا ہے۔ احبابِ جماعت سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ۔ مقیم گوجرانوالہ)

۴۔ محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ قریشی خلیل احمد صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بہت بیمار ہیں احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

۵۔ میرا بیٹا عزیزم انیس احمد (مکینیکل انجینئر) ۲۲ر ستمبر ۷۵ء کو اعلیٰ تعلیم کی غرض سے کینیڈا جا رہا ہے قارئین کرام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ اس کی خیریت اور دینی و دنیاوی کامرانی کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد کیمیکل انجینئر گڈو پاور سٹیشن)

۶۔ خاکسار کے بھتیجے چوہدری محمد ابراہیم صاحب تخت بھائی ضلع مردان کی اہلیہ سعیدہ بیگم قریباً تین سال سے مسلسل بیمار چلی آ رہی ہے۔ آجکل بیماری شدت اختیار کر چکی ہے اور مریضہ کی حالت دیکھی نہیں جاتی۔ کوئی علاج کارگر نہیں ہو رہا۔ احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔

(محمد اسمٰعیل دیالگڑھی۔ ربوہ)

مکرم خواجہ محمد شریف صاحب آف پشاور کی وفات

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم خواجہ محمد شریف صاحب ۴ر ستمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعرات بوقت چار بجے صبح ایک ماہ کی مختصر علالت کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے إنا للہ وإنا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے اسلئے سپرد دست امانتاً پشاور میں سپرد خاک کئے گئے۔

مرحوم ۲ر مئی ۱۸۹۶ء کو بٹالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام خواجہ دین محمد صاحب تھا میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد ڈاکخانہ میں پوسٹ ماسٹر مقرر ہوئے۔ ملازمت کا لمبا عرصہ صوبہ سرحد میں ہی گزارا۔ نوشہرہ میں قیام کے دوران محترم شیخ احمد اللہ صاحب مرحوم ہیڈ کلرک دفتر چھاؤنی مجسٹریٹ نوشہرہ کے ذریعہ احمدیت کی طرف متوجہ ہوئے۔ اطمینان قلب حاصل ہونے پر دوران قیام بہی ضلع پشاور میں مکرم بشیر احمد رفیق صاحب امام مسجد لندن کے والد بزرگوار محترم محمد دانشمند خان صاحب ساکن محب بانڈہ کے ذریعہ بیعت کا خط حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں تحریر کیا۔ بعد ازاں دستی بیعت بھی کی۔ نہایت نیک متقی و پرہیزگار با اخلاق اور منکسر المزاج تھے سلسلہ احمدیہ سے مخلصانہ اور والہانہ تعلق رکھتے تھے اور یہی رنگ اپنی اولاد میں بھی پیدا کیا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، چار بیٹیاں اور تین بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑے بیٹے لطیف احمد خواجہ اُوگی کالج ہزارہ میں لیکچرار ہیں منجھلے بیٹے نعیم احمد خواجہ پاکستان ایئر فورس میں فلائنگ آفیسر ہیں اور سب سے چھوٹے بیٹے ڈاکٹر محمود خواجہ شعبہ کیمسٹری پشاور یونیورسٹی میں اسسٹنٹ پروفیسر کی پوسٹ پر کام کر رہے ہیں۔ ان کی ایک صاحبزادی شمیم شریف صاحبہ ہوم اکنامکس کالج فار وومن میں وائس پرنسپل ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور اپنے والد مرحوم کی دعاؤں اور نیکیوں کا وارث بنائے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے اور ہر طرح سے اُن کا حامی و ناصر ہو۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(محمود احمد امیر جماعت احمدیہ پشاور)

اعلانات نکاح

۱۔ مورخہ ۳۱ر اگست ۱۹۷۵ء کو محترم راجہ جاوید احمد صاحب اسسٹنٹ مینیجر یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ چک سواری ابن مکرم راجہ ملک خان صاحب سکنہ پونترہ ضلع راولپنڈی کا نکاح ہمراہ میری بھتیجی عزیزہ قدسیہ پروین صاحبہ بنت چوہدری ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب صدر جماعت احمدیہ پنڈ دادنخان بعوض مبلغ دس ہزار روپے مہر محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع جہلم نے پنڈ دادنخان میں ڈاکٹر صاحب کے مکان پر پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعثِ رحمت و برکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔ آمین (بشیر الدین محمود مربی سلسلہ احمدیہ جہلم)

۲۔ میرے بڑے بھائی چوہدری طاہر محمود باجوہ ابن چوہدری پیر محمد صاحب باجوہ ہال کینیڈا کا نکاح عزیزہ شاہدہ ظفر بنت چوہدری ظفر احمد خان صاحب کاہلوں ساکن دار الصدر شمالی ربوہ کے ساتھ مبلغ -/۳۰,۰۰۰ روپے حق مہر پر مورخہ ۳۱ر اگست ۱۹۷۵ء بروز اتوار بمقام مسجد انوار ربوہ بعد نماز عصر جناب شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے پڑھا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر جہت سے موجبِ برکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (مظفر محمود باجوہ دار الصدر شمالی ربوہ)

زیور کی خرید و فروخت
اور نئے ڈیزائنوں میں بنوانے کے لیے
محمود گولڈ سمتھ
ربوہ۔ فون ۶۸۱
پر تشریف لاویں

ضرورت مکینک
ربوہ میں ایک مکینیکل ورکشاپ کیلئے پونے تین سو روپیہ ماہوار پر ٹرینڈ مکینک کی ضرورت ہے۔ خواہشمند
۲۰ ستمبر سے قبل
درخواستیں بھیج دیں
(معرفت ایڈیٹر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴